



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے کہ جو ایسے شہر میں پروان چڑھا جہاں اسے صرف نماز یا زیادہ سے زیادہ ارکانِ غمہ کا علم ہو سکا اور ان کے مطابق عمل بھی کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ وہ جنوں کے نام پر ذبح کرتا اور بوقتِ ضرورت انہیں پکارتا بھی ہے۔ لیکن نہیں جانتا کہ اسلامی شریعت ان اس سے منع کیا ہے۔ کیا وہ اپنی جمالت کی وجہ سے معذور ہے یا نہیں؟ کیا حقیقت حال کرنے سے قبل اسے یہ کہا جاسکتا ہے کہ تو مشرک ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

توحید کا علم رکھنے والے جس شخص کو اس کا حال معلوم ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ اسے یہ بتائے کہ جن وغیرہ غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنا شرک اکبر ہے۔ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس طرح ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے بھی جنوں کو پکارتا شرک اکبر ہے۔ اور اس سے بھی انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں صورتیں عبادت کی ہیں لہذا ضروری ہے کہ یہ خالص اللہ ہی کے لئے ہوں غیر اللہ کو ان میں شری کرنا شرک اکبر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَعَايَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۶۲ لَا شَرِيكَ لَدُونِهِ لَئِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُبَدِّلَ فَعِلًا لَأُعَوِّدَ لَكُمُ الْعَذَابَ ۚ إِنَّي أَخْلَقُ مَا أَشَاءُ ۖ لَا تَكْفُرُ ۝۱۶۳ ... سورة الانعام

”(اے پیغمبر!) آپ کہہ دیں کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا بیٹنا اور میرا مرنّا، سب خالص اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں۔“

اور ارشاد ربّانی ہے:

وَلَا تَخْرُجْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَّا بِسُكُوتٍ وَلَا تُشْرِكْ بِحَافِظِ ظَنِّكَ فَإِنْ هَلَّتْ فَكُنْتَ لِأَوَّلِ الْفُلْمِينَ ۝۱۰۶ ... سورة النور

”اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تمہارا کچھ بھلا کر سکے نہ کچھ بگاڑ سکے، اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔“ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔“

اور فرمایا:

إِنَّمَا أُعْطِيكَ الْخَوْفَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ ... سورة النور

(اے محمد ﷺ!) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا فرمائی ہے۔ پس اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو۔ اور قربانی کیا کرو۔“

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لن الله من غير الله (صحیح مسلم)

”اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرے۔“

اگر ایسا شخص جنوں کے لئے ذبح کرنے اور ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے انہیں پکارتے ہوئے پکارنے پر اصرار کرنے تو وہ شرک اکبر کا مرتکب مشرک ہوگا۔ کتاب و سنت کے دلائل کے بعد اس کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا اور اس کو شرک اکبر کا مرتکب کافر و مشرک کہا جائے گا۔

حدّ ما عمنی واللہ اعلم بالصواب

